پندرہ روزہ اخبار

پیغامبر

80 FITZGIBBON AVENUE
SCARBOROUGH, ONT., CANADA
M1T 4A2

Tel: (416) 751-0454

قومیں زندہ رہنے کیلئے وجود میں آتی ہیں

۲۳ مارچ — ایک عصر آفریں دن

آج سے ۴۸ سال قبل برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لئے جداگانہ وطن کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ ہماری ملت کی تاریخ کا ایک یادگار دن تھا۔ ایک عصر آفریں اور ایک تاریخ ساز دن، جس کی اہمیت اس حقیقت کے باوجود کم نہیں ہو سکتی کہ ہم نے ایک عظیم رہنما قائد اعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں جو مملکت حاصل کی تھی اس کا ایک حصہ ہم سے الگ ہو چکا ہے۔ بہت گہرے زخم لگائے گئے ہیں جن سے آج بھی خون جاری ہے۔ ہمارا دشمن ہماری آزادی اور سالمیت کے خلاف مسلسل سازشوں میں مصروف ہے، اور آج بھی اسے ایسے افراد کا تعاون حاصل ہے، جنہوں نے پاکستان اور نظریۂ پاکستان کو کبھی قبول نہیں کیا ۔۔۔ پاکستان کو جس خطرے کا سامنا ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ایک اسلامی مملکت بنانے کا [illegible] ہم اس کو ایک عام جمہوری ملک بنانے میں بھی ناکام رہے ہیں صرف اس لئے کہ جن لوگوں کے ہاتھ میں ملکی اقتدار آیا وہ سیاستدان ہوں، دفتر شاہی کے اراکین یا فوجی آمر، ان سب نے عوام کی حاکمیت کے اصول کو پامال کیا اور اس مقصد عظیم کو جان بوجھ کر پس پشت ڈال دیا جسے سامنے رکھ کر برصغیر کے مسلمانوں نے ہندوؤں سے علیحدہ ہونے اور اپنی ایک علیحدہ مملکت قائم کرنے کیلئے جدوجہد کی تھی۔

۔۔۔ آج کا یہ تاریخی دن ہمیں غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔ ۲۳ مارچ کا دن یہ پیغام لیکر طلوع ہوا ہے کہ حالات کا رخ موڑا جا سکتا ہے۔ ہم اگر عقل و فہم، ہمت اور ثابت قدمی سے کام لیں تو بہت جلد ہم ایک [illegible] پاکستان [illegible] کر سکتے ہیں جس کا تصور علامہ اقبال اور بابائے قوم نے پیش کیا تھا۔

انتہائی خوشی کا مقام ہے کہ [illegible] پاکستانی کمیونٹی ۲۳ مارچ کو یوم پاکستان [illegible]

[illegible] صحیح ترجمہ ہے کہ وطن سے [illegible] حب الوطنی کا [illegible] چلتا ہے۔

وضاحت

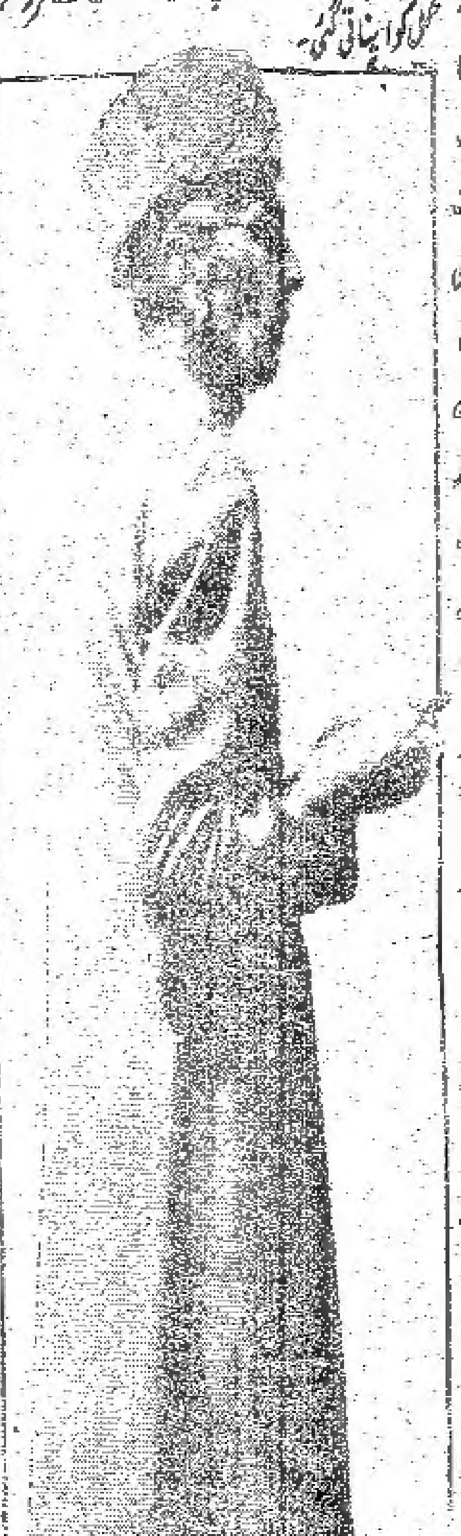
ہمیں دو گمنام خطوط موصول ہوئے ہیں جن سے اندازہ ہوا کہ گزشتہ شمارہ کی [illegible] بہت سے پاکستانیوں کیلئے قابل اعتراض تھی۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ [illegible] ان دو نقادوں میں اتنی اخلاقی جرأت نہیں کہ وہ اپنا نام [illegible] بتا سکتے یا [illegible] بات کرتے۔ لیکن ہم جناب اطہر حسین صدیقی صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے [illegible] کا اظہار کیا ہے [illegible] آپ لطف اندوز ہوئے [illegible] تنقید کی وہاں ہماری حوصلہ افزائی بھی کی [illegible] اطہر حسین صاحب! چار ہزار پاکستانیوں نے پیغامبر کا پہلا شمارہ پڑھا۔ ان میں آپ واحد شخص ہیں جنہوں نے [illegible] تنقید کی ہے [illegible] آپ کے جذبات [illegible] قدر [illegible] لندن (برطانیہ) [illegible] [illegible] وطن پاکستان [illegible] [illegible] ہماری [illegible] آپ نے جو آواز اٹھائی ۔۔۔ ہر حال ہم نے پیغامبر کی طرف سے ہماری [illegible] [illegible] وطن پاکستانیوں کی طرف سے بلا وجہ [illegible] کے بارے میں شدید رنج و غم کا اظہار کیا گیا ہے۔

ادائیگی فرض میں کوتاہی نے ہمیں پاکستان کے حقیقی نصب العین سے دور کر دیا ہے

طارق مسعود

جب برصغیر پاک و ہند کے کروڑوں مایوس و منتشر اور مسلمانوں نے آج سے ۴۸ سال پہلے ۲۳ مارچ کو جو عہد کیا تھا اور جس عزم کا مظاہرہ کیا تھا، اس کے نتیجے میں صرف سات سال کی قلیل مدت میں حضرت قائد اعظم کی ایمان افروز قیادت [illegible]

لیکن ہندوؤں کی تنگ نظری اور کم ظرفی نے مسلمانوں کو بروقت خبردار اور بیدار کر دیا۔ ہندوؤں کی معاندانہ اور [illegible] حرکتوں کا کچھ اندازہ محمد علی جناح جیسے بیدار مغز شخص نے ۱۹۲۰ء میں ہی کر لیا تھا جب کہ کانگریس ہر مقام پر مسلمانوں کو قربان کا بکرا بنانے پر تلی ہوئی تھی اور بڑے بڑے مسلمان اکابر اور لیڈر حضرات ہندوؤں کا آلہ کار بن چکے تھے۔ لیکن جوں جوں صورتحال واضح ہوتی گئی، مسلمان لیڈروں کی اور عوام کی بڑی تعداد قائد اعظم کے انداز میں سوچنے لگی اور ان کے طرز فکر کو اپناتی گئی۔



مخالف تھے محض قیدیں [illegible] کو جائز ثابت کرنے کیلئے [illegible] رجحانات کو فروغ دینے [illegible] خاص طور پر [illegible] سقوط مشرقی پاکستان کے افسوسناک سانحہ کے بعد ایسے افراد کو بہت [illegible] اور انہوں نے آزادانہ [illegible] قیام پاکستان اور بانی پاکستان کے خلاف زہر اگلنا شروع کر دیا۔ ان میں سے بعض افراد نے لوگوں کو اس نتیجے پر پہنچنے پر مجبور کرنا شروع کر دیا کہ دراصل پاکستان کے قیام کی ضرورت ہی نہ تھی اور یہ کہ تحریک پاکستان ایک بے مقصد اور [illegible] تحریک تھی نیز یہ کہ پاکستان قائم نہیں رہ سکتا [illegible] ختم ہو جائے گا [illegible]

[illegible]

پاکستان بھارتی فلموں کا مقابلہ نہیں کرسکتے

شری اٹل بہاری واجپائی کا اعتراف



[illegible]

پاکستان اور چین ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دینگے

ہماری دوستی کی بنیاد بین الاقوامی امن کو فروغ دینے کے عزم پر ہے۔ جنرل ضیا

اسلام آباد — پاکستان کے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیاء الحق نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین سامراجی اور توسیع پسند طاقتوں کے خلاف اپنی علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے ہمیشہ ایک دوسرے کی مدد کریں گے … [illegible]

قومی اتحاد اقتدار میں آکر

وزیراعظم کے اختیارات ختم کرے گا

[illegible]

ذوالفقار ایوب سے کیوں نہیں پوچھتے اسکے پاس ۲۲ کروڑ روپے کہاں سے آئے

اسکوٹر کے لیے قرضے کی درخواست دینے والا اتنا دولتمند کیسے بنا

احتساب کا نشانہ صرف پیپلز پارٹی کیوں ہے۔ اقبال خان جدون

کراچی — پیپلز پارٹی کے رہنما اقبال خان جدون نے کہا ہے کہ مارشل لاء حکومت … [illegible]

جنرل ضیاء نے ٹیلی ویژن کارکنوں کی کوڑوں کی سزا معطل کردی

ٹیلی ویژن کے کارکنوں نے انتہائی بچگانہ حرکت کی تھی

[illegible]

فکر و فن

نمبر ۲



یہ آپ کی ذہنی آزمائش ہے۔ جتنے سوالوں کے جواب آپ صحیح بتائیں گے، اتنے ہی ہفتوں کیلئے ہم "پیغامِ صبر" آپ کو مفت ارسال کرینگے۔ اپنے جوابات ہمیں اس طرح ارسال کریں کہ ۳۰ مارچ تک مل جائیں۔ صحیح حل کا اعلان ۳۱ مارچ کے شمارہ میں ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ بتائیے آنحضرتؐ کی شکل مبارک کن پیغمبرؑ سے مشابہ تھی؟

۲۔ مچھروں کا عذاب کس قوم پر نازل ہوا تھا؟

۳۔ مادہ شہد کی مکھی کو BEE کہا جاتا ہے، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ نر شہد کی مکھی کو کیا کہتے ہیں؟

۴۔ اردو زبان کا وہ کونسا دو لفظ ہے جس کو لکھتے کچھ اور ہیں اور پڑھتے کچھ اور؟

۵۔ برصغیر کی پہلی بولتی فلم تو عالم آرا تھی، کیا آپ برصغیر کی پہلی خاموش فلم کا نام بتا سکتے ہیں؟

۶۔ اردو کے اس مشہور شاعر کا نام بتائیے جو پتنگ کا بہت شوقین تھا۔

۷۔ مشہور نعت "اللہ اللہ اللہ اللہ" جسے قاری وحید ظفر قاسمی کی آواز میں ریکارڈ کیا گیا ہے، شاعر کا نام بتائیے؟

۸۔ "وہ الگ باندھ کے رکھا ہے جو مال اچھا ہے"۔ امیر مینائی کے اس شعر کا پہلا مصرع بتائیے!

۹۔ کیا آپ دنیا کے اس ہوائی اڈے کا نام بتا سکتے ہیں جو ہوائی جہاز کی ہی شکل کا ہے؟

۱۰۔ کس ملک کا پرچم جنگ کے دنوں میں الٹا لٹکا دیا جاتا ہے؟

نوٹ: فکر و فن میں حصہ لینے کیلئے پیغامِ صبر کا سالانہ خریدار ہونا لازمی ہے۔

فکر و فن مقابلہ ۱ کے جوابات

۱۔ بابِ آلِ عثمانؓ ۲۔ ۴۵ فٹ لمبی ۳۔ کینیڈا ۴۔ دریائے سینٹ لارنس کو ۵۔ سرسید ۶۔ بلا عنوان ۷۔ (الف) خبر سنکر مرے مرنے کی وہ بولے رقیبوں سے (ب) وہ دلنواز ہے لیکن نظر شناس نہیں ۸۔ FACETIOUS بمعنی مسخرا ۹۔ اس ملک کا جہاں اگلا اولمپک ہونے والے ہونگے ۱۰۔ ترکی۔

"شعر پر اعراب لگائیے" کا صحیح حل

ابھی چل نہ سن سے کم ہیں سن کہیں لیں نہ سن میرے گھنگھرو
کہا جینے چھن گیا دل بن چین جو بولے چھن میرے گھنگھرو

صحیح حل بھیج کر انعام حاصل کرنے والوں کے ناموں کا اعلان آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیے۔

پھول سے زخمی ہو گئے

سعودی عرب کی ایک عدالت میں بتایا گیا ہے کہ کینیڈا کے ایک جج نے ایک عورت کو [illegible] کرنے والے شخص کو [illegible] جرمانہ کیا اور اپنے فیصلے میں کہا عورت کو پھول کے سوا کسی اور چیز سے نہیں مارنا چاہیے۔ بعض عورتیں بھی حضرات کی نازک مزاجی کا خیال کم رکھتی ہیں اور جھگڑے کی صورت میں پھول ہی مارتی ہیں۔ ایک صاحب کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ اپنا سر پکڑے آرہے تھے، دوست نے پوچھا کیا ہوا؟ کہنے لگے "محبوبہ نے پھول مار دیا ہے"۔ دوست نے کہا "لیکن تمہارے سر پر تو خون بہہ رہا ہے"۔ "پھول کے ساتھ گملا بھی لگ گیا تھا"۔ جواب ملا "گملا بھی ساتھ تھا"۔

رات گئی جلد واپسی

پڑوسن: تم نے کمال کر دیا، راتوں کی نیند کیسی حرام ہو گئی ہے۔ آخر تم نے کیسے اپنے شوہر کو قابو کیا، میں نے سنا ہے کہ وہ بھی راتوں کو غائب رہا کرتے تھے۔

گھر والی: بس ایک رات جب وہ دیر سے آئے تو میں نے کھڑکی سے منہ نکال کر کہا "ظفر تم آگئے؟" اور یقین جانو میرے شوہر کا نام ظفر نہیں، خالد ہے۔



دوست: [illegible] کو مہمان [illegible]

[illegible] فہمیدہ ریحانہ زیدی
[illegible] سکینہ [illegible]

غزل

[illegible]

دل نے ہر بار آنکھوں کے سمندر نہیں دیتے
ہم موسمِ باراں میں بھی گھر سے نہیں نکلتے

اک در بدر ہو گیا ہے مرکز جاں دل اپنا
مدت سے ہیں اس درد کے خوگر نہیں ہوتے

جو فرش نشیں عرش نشیں ہو گئے رہتے
ہم اوجِ ثریا سے بھی گر کر نہیں اٹھتے

کہساروں کے دل پھٹتے تو دریا تھے بہتے
اور لوگ یہ کہتے ہیں کہ پتھر نہیں [illegible]

[illegible] ستم سے [illegible] ہم گریہ کناں [illegible]
ہے یہ بھی بڑا احسان تو پھر بھی نہیں [illegible]

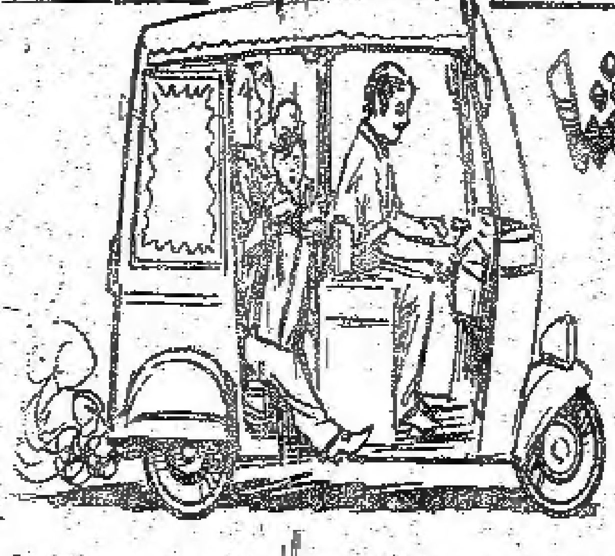
بے قدر تو آنکھوں سے ٹپک رہتے ہیں گوہر
[illegible] کا ہنگام تو آنسو نہیں رکتے

ہم زخموں کے [illegible] کی بھی [illegible]
خاطر جو ہیں زخموں کے وہ گر نہیں [illegible]

گدھا......

برطانیہ کے شعلہ بیان وزیراعظم مسٹر لائیڈ جارج کا باپ موچی تھا۔ اس کا باپ جوتے بنا کر ایک بڑے پیڈ اتا اس کے آگے آگے ایک گدھا ہوتا۔ لائیڈ جارج گدھے کی لگام پکڑا بازار لے جاتا اور جوتے باہر رکھ دیے آتا۔ اس کی ابتدائی زندگی کا یہی مشغلہ تھا۔ سیاست میں داخل ہوا تو اپنے ووٹروں کے سامنے تقریر کرنے لگا۔ وہ وزیراعظم ہو چکا تھا۔ انتخابات سر پر تھے۔ اپنے حلقۂ انتخاب میں اپنے گاؤں ہی کے میونسپل ہال میں تقریر کر رہا تھا۔ تقریر نقطۂ عروج کو پہنچی کہ اچانک سامنے کی گیلری میں سے ایک شخص نے پکار کر کہا "لائیڈ جارج وہ تمہارا پرانا گدھا کیا ہوا؟"

لائیڈ جارج نے تقریر کی باگ روکی اور جواب دیا "پرانا ٹوٹ پھوٹ گیا اور گدھا سامنے گیلری میں بیٹھا ہے۔"



موڑ رکشا

گلیوں میں سے ناگاہ پھسلتی ہوئی نکلے
رستے کی اک اک چیز سے ملتی ہوئی نکلے
آفات میں گھر گھر کے نکلتی ہوئی نکلے
بلتی ہوئی جلتی ہوئی چلتی ہوئی نکلے

آتا ہوا تانگہ ہو کہ جاتی ہوئی لاری
رکشے میں اچھلتی ہوئی پاتا ہے سواری
یک لخت جب الٹی کوئی ہو تو گھبراتی ہے سواری
[illegible] سواری کو عجب حسرت [illegible]

حیران تماشائی ہوتی جائے
سوئے ہوئے بچوں کو جگاتی ہوئی جائے

آ گئے گلی کوچوں کے چوہوں کی مانند
چیخے ہے کوئی بسنتی کی طرح بند
لہرائے تو ہو سندر پھیلا جائے تو [illegible]
کیا پوچھئے کا بچے سے کوئی ذوقِ سفر [illegible]

انسان کو [illegible] سے بیٹھے کرائے
اس شخص کو اے شخص دو کام سزا دے
بہتر ہے اٹھا کر کسی رکشے میں بٹھا دے
[illegible]

[illegible] کو تو اے مجبور کرے ہے
جھٹکوں سے مسافر کا بدن چور کرے ہے

[illegible] اور اک گلی کے سپرد [illegible]
دیکھا ہوا وہ دیکھیے [illegible]

جادہ ہو کہ شاہراہ [illegible] چلے ہے
آفات میں ٹلے ہے [illegible] چلے ہے
گنجان علاقے میں بڑی زور چلے ہے
فی الفور چلے ہے، کبھی [illegible] چلے ہے

[illegible] کوئی جان سے پیارا لگے ہے
[illegible] ہے جو جڑا وہ مہمان لگے ہے

آ گئے ہے کبھی [illegible] شہناز کی [illegible]
[illegible] شہباز کی [illegible]

ضمیر جعفری

(فلم نگر بھارت سے)

مہدی حسن بھارت میں
اپنے آبائی گاؤں کی سڑکیں بنوائیں گے!
امیتابھ کی ایک فلم کا معاوضہ پینتالیس لاکھ روپے

فلم نگر بھارت میں ان دنوں مہدی حسن کے سب سے زیادہ چرچے ہیں۔ ان چرچوں کی وجہ سے عزیز میاں قوال کے کنسرٹ پروگراموں پر بھی اثر پڑا ہے۔ ... بھارت کے مختلف شہروں میں بین الاقوامی شہرت یافتہ پاکستانی قوال کے نام ... [illegible]



● ممبئی میں مہدی حسن (درمیان) کے اعزاز میں ایک محفل میں راج کپور، راجندر کمار اور موسیقار نوشاد

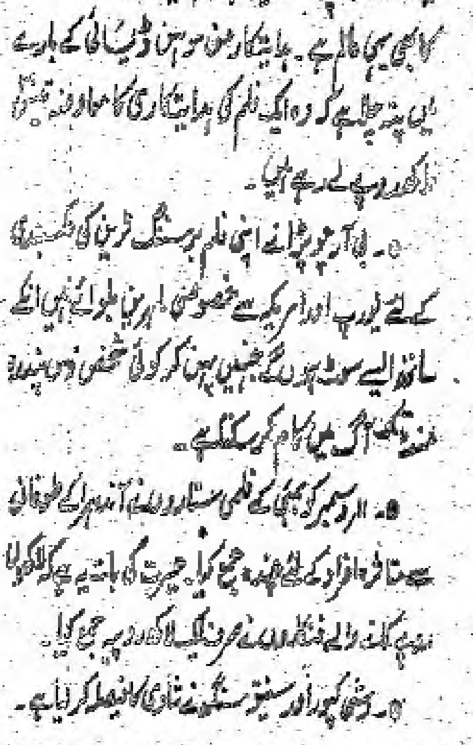


● ہیما آٹوگراف دینے والی ریکھا (دائیں) نے مہدی حسن کا ایک پرستار کی حیثیت سے آٹوگراف لیا۔ درمیان میں گلوکارہ کمل بارہوٹ

فلمی دنیا سے وابستہ افراد اپنے کالے دھن کا حساب نہیں رکھ سکتے
میں نے لاہور کے دلال کے ذریعہ تین لاکھ روپے برطانیہ منتقل کئے تھے
لندن کی عدالت میں فلمساز اعجاز کا بیان



لندن — پاکستانی اداکار اعجاز درانی نے عزیز ... دیگر افراد کے ساتھ مل کر دولاکھ پونڈ کی مالیت کا ہیروئن اسمگل کرنے کا الزام ہے ... [illegible]



مسٹر جسٹس جاوید اقبال اور دلیپ کمار



● یوسف خان فلم ... میں



زرقا۔ پنجابی فلم "میرا نام" میں



تصویر۔ غلام محی الدین اور مصنف اختر ضیائی کراچی میں ... [illegible]

شمر منوگی: ایک فلمی پارٹی میں ... [illegible]

میری صورت ہے نورانی، میری فطرت ہے روحانی
میں پروانہ شمع کا، شمع میری پروانی
میں سن باسٹھ سے ہر پکچر کی ہیروئن پہ مرتا ہوں
محبت میرا پیشہ ہے یہ بزنس میں کرتا ہوں

میرے ہاتھوں میں اب تو جنگ آزادی کا جھنڈا ہے
سیاست میری گلی ہے، الیکشن میرا ڈنڈا ہے
میں اب لیڈر بنوں گا، قوم کو رستہ دکھاؤں گا
بہت دن بن چکا الو، اب اوروں کو بناؤں گا

دلاور فگار



ہدایت کار شوکت اقبال کی فلم

سنگیتا اور شاہد کی مشترکہ فلم "تحفہ" کی شوٹنگ شروع ہو گئی

لاہور ——— فلمساز و ہدایت کار حسن طارق اور ہیروئن شاہدہ نے "تحفہ" کے نام سے مشترکہ فلم کا آغاز کیا ہے جس کی شوٹنگ گزشتہ ہفتہ سے شروع ہو گئی ہے۔ "تحفہ" کے پہلے سیٹ پر فلم کا ہیرو بابرا شریف کے علاوہ ... کا کام فلم بند کیا گیا۔ "تحفہ" کے مصنف ... حسن طارق نے خود تحریر کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ... فلم ... اپریل میں مکمل ہو جائے گی۔

پی این آر پروڈکشنز کے نئے موسیقار

لاہور ——— ہدایت کار ... کے فلمساز ادارے پی این آر پروڈکشنز کی نئی فلم "محل میرے سپنوں کا" کی موسیقی ترتیب دینے کے لئے مشہور موسیقار ایم اشرف کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے اس فلم یونٹ میں موسیقار کمال احمد اور نذیر علی کام کر رہے تھے۔

پاکستان اور بنگلہ دیش کے فلمساز مشترکہ طور پر فلم بنائیں گے

پاکستان سے شبنم اور محمد علی اور بنگلہ دیش کی طرف سے شبانہ اور رزاق فیچر فلم میں کام کریں گے

دونوں حکومتوں نے منظوری دے دی سرور بارہ بنکوی

کراچی ——— معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں نے مشترکہ طور پر فیچر فلم بنانے کی اجازت دے دی ہے۔ ... سرور بارہ بنکوی ... سرور صاحب ... کامیابی ہوئی ہے ... شبنم اور محمد علی ... شبانہ اور رزاق مشترکہ فلم میں اہم رول ادا کریں گے۔

سرور صاحب نے کہا کہ تقریباً ... دن بعد ... واپسی پر تفصیلات بتا سکوں گا۔

شمیم آرا کار کے حادثہ سے بال بال بچ گئیں

کراچی ——— نمائندہ



اداکارہ شمیم آرا ... کار کے حادثہ سے بال بال بچ گئیں ...

فلم "قیامت" کی وضاحت

لاہور ——— فلمساز ایس ایم الہی کی رنگین فلم "قیامت" ... گزشتہ شمارے میں شائع شدہ خبر ... فلم پنجاب سرکٹ ... فروری میں نمائش ... حنیف خان، غلام محی الدین نمایاں ستارے ہیں۔

سنہ ۱۹۷۷ء میں محمد علی کی فلمیں

بھروسہ

پہلی نظر

جینے کی راہ

نیا سورج

ردّی کیسٹا اور مکان

سیّو سلطانہ

کالو

اپنے ہوئے پرائے

سلاخیں

کراچی کا پیراڈائز سینما فروخت ہو گیا!



کراچی ——— کراچی کا ... پیراڈائز سینما ... فروخت ہو گیا ...

اندھیرے میں!

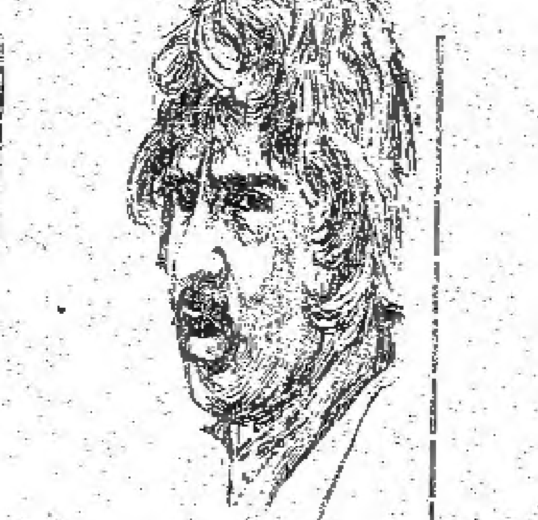
ایک نوجوان سیلزمین ...





حُسن اور امتحان

... ایک حسین لڑکی ...



لذتِ درد

خوبصورت لڑکیاں اس کہانی کو ضرور پڑھیں

ایک سچی کہانی سلمیٰ مرضائے قلم سے



کہتے ہیں اچھی شکل والی عورت انسان کے لئے وبالِ جان بن جاتی ہے۔ ہمارے ہاں تو حسن و دولت دونوں ہی کی فراوانی تھی۔ میری ماں ہندوستانی مہاجر تھیں اور والد صاحب کشمیری پٹھان۔ اس لئے سرخ و سفید رنگت اور والد کا لمبا قد ورثے میں آیا۔ والدین کی اکلوتی اولاد ہونے کے سبب میں بہت لاڈلی تھی۔ ان کی ایسی خواہش تھی میری ہر چیز پوری کی جاتی تھی۔ اتنے لاڈ پیار نے مجھے ضدی اور خود سر بنا دیا تھا۔ کاروبار کے سلسلے میں زیادہ تر باہر رہا کرتے تھے، اس لئے ان کی محبت کا یہ عالم تھا کہ کبھی ناراض ہوتا یا سرزنش تو کجا مجھ پر کبھی سو جوتے بات تک نہ کرتے تھے۔ بیٹا بیٹا کہتے ہوئے ان کی زبان سوکھتی تھی۔ جب تک گھر میں رہتے ہر وقت مجھے نظروں کے سامنے رکھتے۔ کہیں جاتے تو مجھے ساتھ لے جاتے۔ حد یہ کہ اگر کبھی بزنس کے سلسلے میں کہیں پارٹی وغیرہ ہوتی تب بھی مجھے ساتھ لے جانا نہ بھولتے تھے۔ امی ہم باپ بیٹی کی محبت دیکھ دیکھ کر مسرور ہوا کرتیں اور پیار بھری تنبیہ کرتے ہوئے ابا سے کہتیں کہ

"بیٹی پرایا دھن ہوتی ہے۔ اسے یوں کب تک اپنے پروں میں چھپائے رکھوگے۔ اتنے ناز نخرے اٹھانے سے تو یہ بگڑ کر رہ جائے گی۔"

ان کی بات سن کر ابا ایک قہقہہ لگاتے اور کہتے۔

"فکر نہ کرو بیگم — یہ ہماری بیٹی ہے اور ہماری بیٹی کبھی نہیں بگڑ سکتی۔"

گھر میں اللہ کا دیا سب کچھ تھا۔ اس پر داری صدقے ہونے والے ماں باپ۔ مجھے اور کیا چاہیے تھا۔ زندگی عیش کے ہنڈولے میں اس طرح جھول رہی تھی کہ مجھے کسی بھی دکھ یا تکلیف کا احساس ہی نہ تھا۔ میں گھر میں مست ہرنی کی طرح چوکڑیاں بھرتی رہتی۔

دکھ، غم اور نفرت جب تک سابقہ نہ پڑے اس وقت تک انسان اس کرب کو محسوس نہیں کر سکتا۔ یہی کیفیت کچھ میری بھی تھی چونکہ میں ان جذبوں سے کبھی آشنا نہ ہوئی تھی اسی لئے مجھے ان کی شدت کا کبھی احساس نہ تھا۔ دولت کے غرور نے میرے دماغ میں کچھ نخوت بھر دی تھی۔ اسکول کی لڑکیاں یا گھر کے نوکر میں انہیں خاطر ہی میں نہ لاتی۔ میرے غصے کا یہ عالم تھا کہ اگر ذرا بھی میری مرضی کے خلاف کوئی کچھ کہتا تو میں ذرا ہی اس کو ذلیل کر دیا کرتی تھی۔ حتیٰ کہ عمر رسیدہ اور پرانے نوکروں تک کا لحاظ نہیں کرتی تھی۔ جو سامنے ہوتا اس کی ٹھکائی لگا دیتی۔ پہلے میں تو میری ان حرکتوں کو سب طفلانہ سمجھ کر درگزر کر دیا کرتے تھے لیکن عمر کے ساتھ ساتھ جب میرے یہ انداز نہیں بدلے تو میری بدمزاجی کے چرچے ہونے لگے۔ امی دبی زبان میں مجھے روکنے کی کوشش کرتیں اور گھر کے نوکر چہ میگوئیاں کرتے ہوئے دل ہی دل میں میرے خلاف ایک محاذ بنا لیتے۔ مگر ان میں سے کسی کی بھی اتنی ہمت نہ تھی کہ وہ مجھے کچھ کہہ سکتا۔

یہ ان دنوں کا ذکر ہے جب میری عمر پندرہ یا سولہ سال کی ہوگی۔ کچھ عمر کا تقاضا کچھ جوانی کا غرور اور کچھ دولت کا نشہ۔ ان دنوں مجھے دنیا کی ہر چیز اپنے سامنے حقیر لگتی تھی۔ آئینے میں اپنی شکل دیکھتی تو خود پر فدا ہونے کو جی چاہنے لگتا۔ میں خود کو پریوں کی شہزادی تصور کرنے لگتی۔ تب ایک انجانی سی خواہش میرے دل میں انگڑائیاں لینے لگتی۔ بے اختیار میرا دل چاہتا کہ میرے حسن کے چرچے سن کر دور دیس سے کوئی شہزادہ میرے حسن کے سمندر میں رخشِ تیز دوڑاتا آ پہنچے۔ میں اس کے ساتھ جنت کے اڑن کھٹولے پر بیٹھ کر سارے جہاں کی سیر کرتی۔

[illegible]

میں گھر سے صبح سویرے کالج کے لئے نکل جاتی۔ مجھے [illegible] امتحان [illegible]

[illegible]

اس کے بعد اسپتال سے جہاں وہ موت و زیست کی کشمکش میں مبتلا تھا۔ — مجھ سے اس کی حالت دیکھی نہ گئی۔ اس نے اسی کو دیکھ کر بڑے شکر کا اظہار کیا۔ اس کی ماں سے بڑے خلوص اور محبت سے ملیں۔ میری اس سے دو گھڑی بات چیت ہوئی۔ اس کی موجودگی میں، میں نہ تو اس سے اپنے رویے کی معذرت کر سکی تھی اور نہ ہی اس کا حال پوچھ سکی تھی۔ اس نے تھوڑی دیر بعد میں اسی کے ساتھ ہی واپس آ گئی لیکن میں نے دل میں یہ ارادہ کر لیا تھا کہ میں دوسرے دن جا کر علیحدگی میں اس سے ملوں گی ضرور۔

دوسرے دن حسبِ ارادہ میں اسپتال پہنچی۔ میں نے اس سے معذرت کرنا چاہی مگر اس نے مجھے اس کا موقع ہی نہ دیا۔ میں چاہتی تھی کہ وہ چیخ چیخ کر مجھے برا بھلا کہے۔ مجھے ذلیل کرے اور اپنی ساری بربادی کو میرے سر ڈال دے مگر اس کے برعکس وہ بالکل خاموش تھا۔ چٹانوں کی طرح ساکت اور پرعزم۔ اس نے مجھ سے کچھ نہ کہا اور کہا تو صرف اتنا کہا —

"اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں۔ غلطی میری ہی تھی۔ چاند کو چھونے کی خواہش میں چکور ہمیشہ اپنے پر جلا بیٹھتا ہے۔ اس میں چاند کا تو کوئی قصور نہیں ہوتا — میں نے بھی ایسی ہی خواہش کی اور اپنی ہی ذات کا زیاں کر بیٹھا۔ میں نے بہت چاہا کہ اسے مزید کچھ کہنے پر آمادہ کر سکوں۔ مگر میں اتنی جرأت نہ کر سکی اور ناکام واپس آ گئی۔ اس کے بعد مشتاق جب تک اسپتال میں رہا میری اس سے ملاقات نہ ہو سکی۔ اس کے بعد ہمارے حالات اچانک بگڑ گئے۔ ابا جان کو دل کا دورہ پڑا اور جان لیوا ثابت ہوا — امی اس غم کو برداشت نہ کر سکیں اور دیر پاگل ہو گئیں۔

آج اس واقعے کو چار سال گزر چکے ہیں۔ جس گھر میں نوکروں کی فوج تھی وہاں اب باہر کا کام کرنے کو ہم ترستے ہیں۔ جہاں دولت کی ریل پیل تھی وہاں غربت نے ڈیرا ڈال دیا۔ ابا کے جانے کے بعد دشمنوں نے ساری جائیداد ہتھیا لی۔ گھر کی ساری قیمتی چیزیں عدالتوں اور مقدمہ بازی کے چکروں میں ختم ہو گئیں۔ امی نے حالات سے سمجھوتہ کر لیا۔ وہ اب گھر میں بیٹھ کر سلائیاں کرتی ہیں اور میں ایک میں ہوں کہ میری مشتاق سے نفرت نے محبت کی معراج بن کر اس انداز سے جنم لیا کہ ذہن کی الجھنوں اور روح کے کرب نے مجھے جسمانی عذابوں میں مبتلا کر دیا ہے۔ ڈاکٹر مجھے نفسیاتی مریضہ کہتے ہیں۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ میری شادی میرے مرض کا واحد علاج ہے۔ امی میری شادی کرنا چاہتی ہیں اور میں مدت سے بیاہ رچانے کی آرزومند ہوں۔ میری خواہش ہے ایک ہی تمنا تھی کہ مشتاق ایک بار اپنی صورت دکھا دو۔ پیاسی نگاہیں تمہیں دیکھنے کو ترس رہی ہیں۔ میرے ماضی کی نفرت کو بھلا کر میری روح کی محبت کا یقین کر لو۔ میرا دل ہر وقت ایک انجانے درد میں مبتلا رہتا ہے۔ سیاہ راتیں میری روح کو ڈسنے لگی ہیں۔ تم نے ایک بار مجھ سے کہا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمان اور زمین نہیں مل سکتے۔ تم لکھ پتی باپ کی بیٹی ہو اور میں ایک غریب شخص مگر میں تو تمہاری اپنائیت چاہتا ہوں تمہارا بے لوث خلوص چاہتا ہوں۔ آہ تم کس قدر عظیم اور بلند تھے مشتاق۔ افسوس کہ میں نے تمہاری قدر نہ کی —

لیکن اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

عورت

تہذیب کے عمل

کیونکر ہو بیاں مجھ سے اس صنف کی عظمت کا
سچ پوچھیے تو عورت شہکار ہے قدرت کا
عورت کے مراتب کو اسلام نے پہچانا
پیغمبر صلعم نے ذی قدر اسے مانا
اسلام سے پہلے تو حالت یہ عرب میں تھی
دفناتے تھے زندہ ہی لڑکی اگر ہو جاتی
اسلام ہی نے درجہ عورت کا بڑھایا ہے
جس کا نہ تھا حق کوئی حق اس کو دلایا ہے
عورت جو اگر ماں ہے اس کی یہ فضیلت ہے
قدموں تلے اس کے ہی اولاد کی جنت ہے
بیٹی ہے تو کس درجہ یہ تابع فرماں ہے
تعلیم میں مرتخم ہے خدمت میں دل و جاں ہے
خواہر ہے تو کیا کہیے مہر اپا محبت ہے
تابع ہے بڑوں کی تو چھوٹوں پہ عنایت ہے
بیوی ہے تو شوہر کی غمخوار ہے دکھ گھر ہے
فطرت ہے وفا اس کی ایثار کا پیکر ہے
تعلیم جو ہو حاصل تو گھر گھر کی معلم ہے
تہذیب مکمل ہے، اخلاق مجسم ہے
پیغمبروں کو اس نے آغوش میں پالا ہے
ملت کے اماموں کے اطوار کو ڈھالا ہے
کم تر نہیں مردوں سے یہ فہم و ذکاوت میں
ثابت ہوئی افضل تر اکثر یہ حکومت میں
ہستی ہی سے عورت کی اس دنیا کی زینت ہے
عالم میں وجود اس کا اللہ کی رحمت ہے

شاہدہ سلطانہ ناز

میرے دوست

از اکرام الکبیر صدیقی ٹیکسٹائل آرٹس

میرے دوست!!!
خاموشی، تنہائی، سوچ
یہی ہیں میرے دوست
میرے ہمدم — میرے ہمراز
میرا سایہ ساتھ چھوڑ دیتا ہے اندھیروں میں
دوست بھول جاتے ہیں ٹھوکریں کھاتے ہوئے ٹھوکروں میں
اور میں
دنیا کے اس ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر میں
اکیلا رہ جاتا ہوں ایک تنکے کی طرح
اس وقت میرے ساتھ
یہی رہتی ہیں
خاموشی، تنہائی اور میری سوچ
کسی دن......
اس اتھاہ سمندر میں
ڈبکیاں لیتے ہوئے کھو جاؤں گا۔
موجوں میں چھپ جاؤں گا
نہ رہیں گے دوست
اور نہ رہے گا میرا سایہ وہاں
اس وقت وہاں پر
رہیں گی میرے ساتھ
میری خاموشی، میری تنہائی... اور میری سوچ

مستقل کالم

آپ سے کیا پردہ

از آصف مرزا (ٹورانٹو)

میرے خیال میں انسان میں جذبات کا ... ہے۔ جذبہ محبت، جذبہ نفرت اور جذبہ ... جذبہ محبت سے اس میں ... اس لئے کہ ... انسان ... گرفتار ہوں۔ (میرا اشارہ ... کی طرف ہے) جذبہ ... میں کہنا چاہوں۔ البتہ جذبہ تجسس میری سب سے ... حسین دوشیزہ کا ...

[illegible]

خوشبو کی موت

شمیم اختر کے قلم سے ایک فکر انگیز تحریر



[illegible]

کیا میری آواز میرے ماں باپ تک پہنچتی ہے؟

"میرے دو ٹکڑے الگ ہو گئے تھے لیکن میں مرا نہیں تھا، زندہ بچ گیا تھا۔"

[illegible]

آپ سے کیا پردہ (بقیہ)

تو تلاش کر رہی ہے ... پھر اس کا چہرہ پر اطمینان کی جھلک ... میں نے دیکھا ... وہ تیز تیز قدم ... اٹھاتی ہوئی پلیٹ فارم کے اختتام پر بنے ہوئے کمرہ کی طرف بڑھ گئی ... سر ندامت سے جھک گیا ... میرا شک یقین میں بدل گیا ... وہ دوشیزہ ... تاریک ... یہ کیا ... وہ کمرہ میں تیزی سے داخل ہوئی ... سچ ہے جب ... عورت فروش ...

[illegible]

یادوں کے چراغ

جب کبھی جلتے ہیں دل میں تری یادوں کے چراغ
ٹھنڈے کیوں جسم میں بھرتے ہیں اجالوں کے چراغ

روشنی ہوتی ہے آنکھوں میں چمک آتی ہے
تیری زلفوں کی مہک سانس میں بس جاتی ہے
ظلمتوں میں بھی تو جلتے ہیں وفاؤں کے چراغ
ٹھنڈے کیوں جسم میں بھرتے ہیں اجالوں کے چراغ

دل نشیں ہونٹوں کی تصویر لئے پھرتا ہوں
میں ابھی تک تری تصویر لئے پھرتا ہوں
یہ الگ بات ہے کہ اب گل ہیں نصیبوں کے چراغ
ٹھنڈے کیوں جسم میں بھرتے ہیں اجالوں کے چراغ

چاند کی قاشوں میں ... بلند
پھول سا چہرہ ہے یا کہکشاں کی ہے چھبن
جیسے پلکوں کے دریچوں میں جگنوؤں کے چراغ
ٹھنڈے کیوں جسم میں بھرتے ہیں اجالوں کے چراغ

طارق جامی
(تبوک، سعودی عرب)

سمندر کے کنارے سیر و تفریح کرتے ہوئے شہرت کی حصولیابی کیلئے ایک عجیب تجویز میرے ذہن میں آئی۔ میں ریت پر جھک گیا اور اس پر اپنے ہاتھ سے نمایاں حروف میں لکھ دیا — "خلیل جبران"
اس تحریر کا ایک ہی مقصد تھا، تاکہ جب میرے بعد دوسرے لوگ یہاں آئیں گے تو انہیں یہ معلوم ہو جائے گا کہ اس جگہ پر خلیل جبران بھی آچکا ہے۔
اس کے بعد میں کافی دیر تک سمندر کی ... لطف اندوز ہوتا رہا اور جب میں ... اس جگہ واپس پہنچا تو میری مایوسی کی انتہا نہ رہی۔ تیز ہواؤں کے ... میرے ... ریت کی ... تھی، لیکن ... کے اس پاس کسی اندھے کی ... کے نشانات نمایاں ... تھے۔ (خلیل جبران)

ابھی بچار جب میں ... تک جاتا ہوں تو سوچتا ہوں، میرا ... محنت نے مجھے تھکا دیا لیکن یہ زمین جو صدیوں سے گردش کر رہی ہے تھکنے نہیں پاتی — کیا ہم اس زمین کے مانند نہیں ہو سکتے؟ میں چاہتا ہوں کہ کاش — میں بھی ایک لمحہ ضائع کئے بغیر مسلسل کام کرنے کی صلاحیتوں کا مالک ہوتا، لیکن خدا نے انسان کو محدود صلاحیتیں بخشی ہیں اور یہ انسان کے حق میں بہتر ہے ورنہ وہ خود خدا بننے کی کوشش کرتا۔

مرسلہ: تحریم اختر نمائندہ پیغام سحر برائے حیدرآباد پاکستان

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی ہدایت قیمتوں اور رسد کے بورڈ کی تشکیل نو
قیمتوں کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی

اسلام آباد — اپنے نامہ نگار سے

قیمتوں کو مناسب سطح پر رکھنے اور مستحکم کرنے کے لئے وفاقی حکومت نے قیمتوں اور رسد کے وفاقی بورڈ کی از سر نو تشکیل کی ہے وزارت صنعت کی طرف سے جاری ہونے والے ایک پریس نوٹ کے مطابق یہ کارروائی چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی اس ہدایت کے تحت کی گئی ہے کہ قیمتوں کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر ممکنہ کوشش کی جائے وزارت صنعت کے تحت قائم شدہ اس بورڈ کے سربراہ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے مشیر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد حبیب اللہ خان ہیں اس کا پہلا اجلاس ۶ مارچ ۱۹۷۸ء کو اسلام آباد میں ہوگا۔ پریس نوٹ کے مطابق بورڈ کے دائرہ کار میں حسب ذیل امور شامل ہوں گے (۱) بورڈ قیمتوں اور رسد کی صورت حال کا جائزہ لیا کرے گا (۲) مخصوص اشیاء کی قیمتوں کے تعین سے تعلق رکھنے والے انتظامیہ کے کام کی مرکزی اور صوبائی سطح پر ان قیمتوں کے نفاذ کے اداروں کی نگرانی کرے گا (۳) قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے تمام اقدامات پر عملدرآمد کی نگرانی کرے گا اور ان اقدامات کو باہم مربوط کرے گا جن میں قیمتوں کے کنٹرول اور نفع خوری و ذخیرہ اندوزی کے انسداد کے ایکٹ مجریہ ۱۹۷۷ء پر عملدرآمد کی نگرانی بھی شامل ہے۔ بورڈ کے ارکان میں مالیات، اقتصادی امور، منصوبہ بندی، تجارت، پیداوار، صنعت، خوراک، وزراعت اور شماریات کی وزارتوں کے وفاقی سکریٹری اور صوبوں کے چیف سکریٹری اور قیمتوں اور رسد سے متعلق صوبائی سکریٹری شامل ہوں گے۔ قیمتوں اور رسد کے کنٹرولر جنرل بورڈ کے رکن سکریٹری کی حیثیت سے کام کریں گے یاد رہے کہ قیمتوں کے کنٹرول اور نفع خوری و ذخیرہ اندوزی کے انسداد کا ایکٹ مئی ۱۹۷۷ء میں جاری کیا گیا تھا۔

نام اشیاء	آج کل	۶ ماہ پہلے
دال مسور	۵/۲۰ فی کلو	۲/۵۰ فی کلو
، مونگ	، ۶/۰۰	، ۵/۰۰
، ماش	، ۶/۰۰	، ۵/۰۰
چنا	، ۳/۲۵	، ۲/۵۰
بیسن	، ۴/۰۰	، ۳/۰۰
آٹا سفید	، ۱/۶۰	، ۱/۲۵
آٹا اشرفی ۱۰ کلو	۱۶/۲۵	۱۵/۰۰
اری چاول	۲/۲۵ فی کلو	۲/۲۵ فی کلو
باسمتی	، ۶/۲۵	، ۶/۰۰
مرچ	، ۱۴/۰۰	، ۱۲/۰۰
ہلدی	، ۴۰/۰۰	، ۳۰/۰۰
کھانے کی بیسن	، ۱۸/۰۰	، ۱۲/۰۰
صابن ۱۰۱	۱۵/۰۰ فی درجن	۱۳/۵۰ فی درجن
، لکس	۲/۴۰ فی عدد	۲/۲۵ فی عدد
، لائف بوائے	، ۱/۶۰	، ۱/۴۰
ویم	۳/۰۰ پیکٹ	۲/۲۵ پیکٹ
سرف	۹/۲۵ فی پیکٹ	۸/۸۵ فی پیکٹ
گھی	۹/۶۵ فی کلو	۹/۶۵ فی کلو
تیل سرسوں	، ۶/۰۰	، ۶/۰۰
، زعفران	۴۴/۰۰ دس پونڈ	۳۳/۰۰ دس پونڈ
دودھ ڈالڈا	۴۴/۰۰ پانچ پونڈ	۳۳/۰۰ پانچ پونڈ
، ریڈ لیبل	، ۵۶/۰۰	، ۵۱/۰۰
ٹوتھ پیسٹ الٹرابرائٹ	۱۱/۰۰ فی عدد	۱۲/۲۵ فی عدد
چائے	۱۴/۳۰ فی پونڈ	۱۲/۰۰ فی پونڈ
مکھن	۹/۵۰ آدھا پونڈ	۴/۵۰ آدھا پونڈ
انڈے	۸/۰۰ فی درجن	۵/۰۰ فی درجن

یہ اعداد و شمار ایوان صارفین کے مرتب کردہ ہیں۔

میں شہزادیوں اور بادشاہوں سے زیادہ مقبول ہوں: محمد علی

لندن — سابق عالمی

چیمپین محمد علی نے جنہیں بنگلہ دیش نے اعزازی شہریت دی ہے دعویٰ کیا ہے کہ "میں شہزادیوں اور بادشاہوں سے بھی زیادہ مقبول ہوں"۔ محمد علی اپنی بیوی ورونیکا کے ہمراہ آج امریکہ روانہ ہو گئے جہاں وہ شکاگو میں بنگلہ دیش کے قونصل جنرل کا عہدہ سنبھالیں گے۔ محمد علی نے دوسرے مسافروں کے ساتھ کاؤنٹر پر چیک ان کیا کیونکہ وی آئی پی روم میں شہزادی الیگزینڈرا تھیں۔ محمد علی نے کہا کہ مجھے وی آئی پی کی فکر نہیں۔ میں عام آدمیوں کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں محمد علی نے کہا کہ میں اب بھی عظیم ترین ہوں میری عمر ۳۶ سال ہے میں نے پچھلے ۲۲ سال میں ۲۲ مقابلے کئے ہیں۔

سری لنکا کی طرف سے آنکھوں کا عطیہ
پاکستان سمیت گیارہ ملکوں کو آنکھیں روانہ کی گئیں

کراچی — کراچی کا سٹی آئی کلب کی طرف سے جاری ہونے والے ایک پریس ریلیز کے مطابق سری لنکا کے صدر جناب جے آر جے وردھنے نے ۴ فروری کو جب اختیارات سنبھالے اس موقع پر سرکاری تعطیل کے باوجود انٹرنیشنل آئی بینک سری لنکا نے دنیا کے گیارہ ملکوں کو آنکھیں روانہ کرکے اپنے صدر کی تقریب حلف برداری کا جشن منایا۔ یہ آنکھیں پاکستان، ہندوستان، کویت، جاپان، انڈونیشیا اور ملائشیا روانہ کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ رضوی کو اس موقع پر تین آنکھیں موصول ہوئیں۔ جو آج اسپنسر آئی اسپتال میں تین نابینا افراد کے لگا دی گئیں یہ آپریشن آنکھوں کے مشہور ماہر ڈاکٹر رضوی نے کئے اور ڈاکٹر تحسین نے انکی معاونت کی۔ سری لنکا کے صدر کے اختیارات سنبھالنے کے موقع پر اپنی نوعیت کا پہلا طریقہ جشن ہے۔ اس طرح اس موقع پر سری لنکا کے عوام کے ساتھ دیگر ملکوں کے بینائی سے محروم افراد بھی آنکھوں کا تحفہ حاصل کرکے ان کی خوشیوں میں شریک ہو جائیں گے۔

بچوں کو ملت کرو یہ تمہارا ملک نہیں ہے
مسز حمید کا علی ہنٹ گشن کو

بیگم نسیم ولی خان — جب خواتین کراچی — بچوں کو ملت کرو

تمہارا ملک نہیں ہے ... [illegible] ... بیگم نسیم ولی خان ... ایک استقبالیہ ... درخواست ... پاکستان ... [illegible] ... بیگم نسیم ولی خان ... استقبالیہ ... درخواست کی کہ آپ ... عورتوں ... کے بارے ... آپ مجھے اجازت دیں ... بیگم نسیم ولی خان نے ... جواب دیا کہ یہ تمہارا ملک نہیں ہے ... [illegible]

OUR REPRESENTATIVES AROUND THE WORLD

PAKISTAN	MISS. SAIRA MODI (KARACHI)	INDIA	MR. KAMAL-UD-DIN (DELHI)
	MR. MOHD. HANIF (KARACHI)		MR. SURAISH KUMAR (BOMBAY)
	MR. TANVIR AKHTAR (HYDERABAD)		MR. MOHD. QUAYUM (PATNA BEHAR)
	MRS. MUMTAZ AGHA (LAHORE)		
	MISS. NIGHAT SHAIKH (ISLAMABAD).	U.S.A.	MRS. MOHSENA HAIDER (CHICAGO)
			MR. SHAHID KHAN (NEW YORK).
SRI LANKA	MISS. RANI.	U.K.	MISS. ALIA KHAN (LONDON).

Immigrants must pass stiffer rules

OTTAWA (CP) — A new set of regulations announced yesterday will try to match immigrants to labor and population demands in Canada. It will also require foreign students and temporary workers to obtain visas before entering Canada.

The regulations, effective April 10, were tabled in the Commons by Immigration Minister Bud Cullen.

The regulations contain a new point system which shifts emphasis from education to practical vocational training and job experience to decide who gets into the country.

Adult Canadian citizens or permanent residents in Canada can still sponsor close relatives, but might have to sign a statement promising to provide for the lodging, care and maintenance of the applicant and dependents for up to 10 years.

Cullen said moral persuasion hasn't worked very well to get people to live up to their commitments. Now they can be taken to court.

Foreign students and temporary workers must get visas abroad before entering Canada and will be required to produce two photographs to immigration officials, who also have a new power to have some immigrants finger-printed.

Under the new rules officials processing immigrant applications will give highest priority to relatives of people already in Canada, refugees, and members of groups considered worthy of humanitarian treatment, Cullen said. Last year's special programs let in immigrants and refugees from Chile, Vietnam, Cambodia, Lebanon and Angola.

The government plans to give more points to immigrants who settle in areas the provinces consider underpopulated and low in manpower, and to subtract points from immigrants who settle in areas considered crowded.

Meanwhile, the department will try to land immigrants at their destination, instead of at the port of entry to the country, to try to ensure they go where they're supposed to.

Pictures on licences

Transportation Minister Jim Snow said yesterday Ontario drivers will have to have their pictures on their drivers' licences before the end of the year.

In addition, new drivers will be given probationary licences for a minimum of one year and will stand in danger of losing their licences if they chalk up about one-half of the 15 demerit points regular drivers are allowed.

Snow said the picture system will cost about $2 million to get started and will be a great asset to police and retail merchants for use as identification.

Both the pictures on licences and probationary licences have been talked about for several years around Queen's Park and, most recently, were recommended by the select committee on highway safety.

Snow said probationary licences will be issued to new drivers later this year.

They would be for a minimum of one year, he said, or until the driver reached 18, whichever is the longest.

He said the picture licences will not be like a passport — except they'll have to have a new picture every five or six years — where you go out and get your own picture taken and send it into the government.

Instead, motorists will be able to go to any licence issuing establishment and have their pictures taken whenever their licences come up for renewal, currently every three years.

He conceded getting a licence with your picture will likely cost more than the current fees.

3 to die for rape

LAHORE, Pakistan (Reuter) — Three men convicted of the kidnap-murder of a 12-year-old boy will be executed in public by firing squad, officials announced here.

It will be the first public execution since the army seized power last July, and is seen as an attempt to control a wave of kidnappings and murders that have created widespread press criticism in recent months. The date for the executions has not yet been set.

PAKISTANI "K-2" SMOKES TO BE SOLD IN EUROPE; WILL EARN ROYALTIES

KARACHI Plans for marketing a Pakistani cigarette in Europe — the popular "K-2" brand — will mark the first time that a Pakistani cigarette produced abroad will earn royalties for Pakistan.

Premier Tobacco Industries, Ltd. made this announcement during its silver anniversary celebrations here last month. The company, with a turnover of Rs 600 million in 1977 and an expected turnover of Rs 1 billion in 1978, ranks seventh among the 55 top companies in Pakistan. The cigarette industry is said to be the second largest export earner for the country.

Employment Opportunities: Applications Invited

ISLAMABAD - In order to better utilize the services of qualified Pakistanis living abroad who are in need of suitable employment, the Ministry of Labor and Manpower has been directed to receive applications from those individuals and to consider their cases on the bases of the nature of jobs falling vacant and the suitability of the candidate.

Pakistani nationals desirous of being considered for such employment in Pakistan may send their applications with full particulars, including qualifications and past training, to the Embassy of Pakistan, 2315 Massachusetts Avenue, N.W., Washington, D.C. 20008, or to the Consulate of Pakistan, 12 East 65 Street, New York, N.Y. 10021.

KARACHI STEEL MILLS ONE-QUARTER COMPLETE; PRODUCTION BY 1983-84

KARACHI—According to a recent estimate by the Pakistan Steel Mills Corporation, construction of the Karachi Steel Mills is now approximately one-quarter finished.

Up to November of last year, some Rs 4.2 billion of the Rs 17 billion overall costs of the project had been spent. About half of the Rs 2.5 billion budgeted for the current fiscal year has been dispensed.

Supplies from the Soviet Union, which nation has assumed a large part of the financial responsibility for the project, were initially slow to arrive, but they are now coming in at a faster rate. Last month the Soviets dispatched a team of experts to inspect the work thus far completed.

The mills are expected to begin turning out some types of steel by 1979-80, with full production scheduled for 1983-84.

1977 FILM AWARDS GO TO NADEEM, BABRA SHARIF; "AINA" YEAR'S BEST FILM

LAHORE The Mussawir Film Awards, announced here on February 2, gave top acting honors for 1977 to Nadeem, for his work in "Aina," and to Babra Sharif, for her work in "Salakheen."

The best film of the year was "Aina," which also garnered awards for the best director (Nazrul Islam) and for best music director (Robbin Ghosh).

Best supporting actor was Ghulam Mohyuddin, for his work in "Sham-e-Mohabbat," while Najma was declared best supporting actress, for her role in "Uf Yeh Beewian."

For Punjabi films, Yousuf Khan and Mumtaz have been adjudged the best actor and actress, respectively, in "Jahroo."

OUR REPRESENTATIVES AROUND THE WORLD

PAKISTAN	MISS. SAIRA MODI (KARACHI) MR. MOHD. HANIF (KARACHI) MR. TANVIR AKHTAR (HYDERABAD) MRS. MUMTAZ AGHA (LAHORE) MISS. NIGHAT SHAIKH (ISLAMABAD).	INDIA	MR. KAMAL-UD-DIN (DELHI) MR. SURAISH KUMAR (BOMBAY) MR. MOHD. QUAYUM (PATNA BEHAR)
		U.S.A.	MRS. MOHSENA HAIDER (CHICAGO) MR. SHAHID KHAN (NEW YORK).
SRI LANKA	MISS. RANI.	U.K.	MISS. ALIA KHAN (LONDON).

Immigrants must pass stiffer rules

OTTAWA (CP) — A new set of regulations annouaced yesterday will try to match immigrants to labor and population demands in Canada. It will also require foreign students and temporary workers to obtain visas before entering Canada.

The regulations, effective April 10, were tabled in the Commons by Immigration Minister Bud Cullen.

The regulations contain a new point system which shifts emphasis from education to practical vocational training and job experience to decide who gets into the country.

Adult Canadian citizens or permanent residents in Canada can still sponsor close relatives, but might have to sign a statement promising to provide for the lodging, care and maintenance of the applicant and dependents for up to 10 years.

Cullen said moral persuasion hasn't worked very well to get people to live up to their commitments. Now they can be taken to court.

Foreign students and temporary workers must get visas abroad before entering Canada and will be required to produce two photographs to immigration officials, who also have a new power to have some immigrants finger-printed.

Under the new rules officials processing immigrant applications will give highest priority to relatives of people already in Canada, refugees, and members of groups considered worthy of humanitarian treatment, Cullen said. Last year's special programs let in immigrants and refugees from Chile, Vietnam, Cambodia, Lebanon and Angola.

The government plans to give more points to immigrants who settle in areas the provinces consider underpopulated and low in manpower, and to subtract points from immigrants who settle in areas considered crowded.

Meanwhile, the department will try to land immigrants at their destination, instead of at the port of entry to the country, to try to ensure they go where they're supposed to.

Pictures on licences

Transportation Minister Jim Snow said yesterday Ontario drivers will have to have their pictures on their drivers' licences before the end of the year.

In addition, new drivers will be given probationary licences for a minimum of one year and will stand in danger of losing their licences if they chalk up about one-half of the 15 demerit points regular drivers are allowed.

Snow said the picture system will cost about $2 million to get started and will be a great asset to police and retail merchants for use as identification.

Both the pictures on licences and probationary licences have been talked about for several years around Queen's Park and, most recently, were recommended by the select committee on highway safety.

Snow said probationary licences will be issued to new drivers later this year.

They would be for a minimum of one year, he said, or until the driver reached 18, whichever is the longest.

He said the picture-licences will not be like a passport — except they'll have to have a new picture every five or six years — where you go out and get your o n picture taken and send it into the government.

Instead, motorists will be able to go to any licence issuing establishment and have their pictures taken whenever their licences come up for renewal, currently every three years.

He conceeded getting a licence with your picture will likely cost more than the current fees.

3 to die for rape

LAHORE, Pakistan (Reuter) — Three men convicted of the kidnap-murder of a 12-year-old boy will be executed in public by firing squad, officials announced here.

It will be the first public execution since the army seized power last July, and is seen as an attempt to control a wave of kidnappings and murders that have created widespread press criticism in recent months. The date for the executions has not yet been set.

PAKISTANI "K-2" SMOKES TO BE SOLD IN EUROPE; WILL EARN ROYALTIES

KARACHI Plans for marketing a Pakistani cigarette in Europe — the popular "K-2" brand — will mark the first time that a Pakistani cigarette produced abroad will earn royalties for Pakistan.

Premier Tobacco Industries, Ltd. made this announcement during its silver anniversary celebrations here last month. The company, with a turnover of Rs 600 million in 1977 and an expected turnover of Rs 1 billion in 1978, ranks seventh among the 55 top companies in Pakistan. The cigarette industry is said to be the second largest export earner for the country.

Employment Opportunities: Applications Invited

ISLAMABAD - In order to better utilize the services of qualified Pakistanis living abroad who are in need of suitable employment, the Ministry of Labor and Manpower has been directed to receive applications from those individuals and to consider their cases on the bases of the nature of jobs falling vacant and the suitability of the candidate.

Pakistani nationals desirous of being considered for such employment in Pakistan may send their applications with full particulars, including qualifications and past training, to the Embassy of Pakistan, 2315 Massachusetts Avenue, N.W., Washington, D.C. 20008, or to the Consulate of Pakistan, 12 East 65 Street, New York, N.Y. 10021.

KARACHI STEEL MILLS ONE-QUARTER COMPLETE; PRODUCTION BY 1983-84

KARACHI - According to a recent estimate by the Pakistan Steel Mills Corporation, construction of the Karachi Steel Mills is now approximately one-quarter finished.

Up to November of last year, some Rs 4.2 billion of the Rs 17 billion overall costs of the project had been spent. About half of the Rs 2.5 billion budgeted for the current fiscal year has been dispensed.

Supplies from the Soviet Union, which nation has assumed a large part of the financial responsibility for the project, were initially slow to arrive, but they are now coming in at a faster rate. Last month the Soviets dispatched a team of experts to inspect the work thus far completed.

The mills are expected to begin turning out some types of steel by 1979-80, with full production scheduled for 1983-84.

1977 FILM AWARDS GO TO NADEEM, BABRA SHARIF; "AINA" YEAR'S BEST FILM

LAHORE The Mussawir Film Awards, announced here on February 2, gave top acting honors for 1977 to Nadeem, for his work in "Aina," and to Babra Sharif, for her work in "Salakheen."

The best film of the year was "Aina," which also garnered awards for the best director (Nazrul Islam) and for best music director (Robbin Ghosh).

Best supporting actor was Ghulam Mohyuddin, for his work in "Sham-e-Mohabbat," while Najma was declared best supporting actress, for her role in "Ek Ye Beewian."

For Punjabi films, Yousuf Khan and Mumtaz have been adjudged the best actor and actress, respectively, in "Jabroo."

EDITOR SOHAIL AKHTAR

YEARLY SUBSCRIPTION: $6.00
SINGLE COPY: 0.20c

FORTNIGHTLY
THE MESSENGER

VOL. 01 NO. 2 | 80 FITZGIBBON AVE, SCARBOROUGH, M1T 4A2 ONTARIO, CANADA | PHONE (416) 751 0454 | MARCH 17, 1978

Make Pakistan strong and stable: Work with Quaid's spirit



Any attempt to weaken ideology of Pakistan would mean weakening country itself: *Zia-ul-Haq*

The Chief Martial Law Administrator, Gen. Zia-ul-Haq, has called upon the nation to make Pakistan strong and stable by working with the same spirit with which it was created under the leadership of Quaid-e-Azam Mohammad Ali Jinnah.

If you recapitulate the genesis of Pakistan, you will be reminded of that tragic period of the last century when Muslims of the Sub-continent had lost their glory and the ominous shadows of slavery loomed large over the whole of India. You will also recall that the war of 1857 did enkindle the urge for freedom but later gloom and darkness became the destiny of the Muslims. They awaited a messiah to take them out from the morass of their unfortunate economic and social degradation. But this was by no means an easy task. On the one hand, they were in the clutches of foreign domination; and on the other, faced a pampered native majority. Several eminent personalities from Sir Syed Ahmed Khan to Nawab Saleemullah Khan strove their utmost to retrieve them from subjugation and helplessness. Their efforts did succeed to some extent in dissipating the darkness engulfing the Muslims; but light dawned fully only when Quaid-e-Azam appeared on the scene to change slavery with freedom, humiliation with honour and darkness with light.

How did he perform this miracle? Was he not one like us? Did he come from some other planet? We all know that he was a man of flesh and blood, lean and feeble, born in a densely populated area of Karachi. He received his early education in Karachi and then studied for four years in England. He practised law at Karachi and Bombay. Was this family and educational background enough to see him through to the stature he ultimately acquired? Were there no scions of bigger families at that time? Did his contemporaries not possess higher educational qualifications? Were there no Muslims more moneyed than him? What then were the distinctive qualities which elevated an ordinary person like Mr. Jinnah to the stature of a towering personality like the Quaid-e-Azam? What was the quality that helped this lawyer to rise to rank amongst outstanding political emancipators of the world? What was that characteristic which compelled even his bitterest enemy to recognise his greatness? To me, the answer to all these questions lies in one word: character. Such was the character of the Quaid-e-Azam that even his greatest critic could not point an accusing finger on him. Nobody could purchase him—not even the most resourceful one. Nobody could detract him from his principles. He was resolute in his determination and firm in his mission. He sacrificed his family life and his personal health in the pursuit of his mission. A leader of such dedication and character will be remembered for centuries.

Quaid-e-Azam's death left a vacuum in our national leadership which could not be filled till today. The nation time and again looked with hope to those who came in power after him and gave them full support. But soon afterwards the people were disappointed with them. I am not discrediting outright all the successors of the Quaid-e-Azam. Some of them did serve the country with sincerity. But the country could never again have a leader like Quaid-e-Azam, who united the Muslims from Landi Kotal to Cape Comorin and from Karachi to Sylhet on a single platform.

A nation's unity and solidarity rests on two fundamentals: ideology and personality. These in fact are the two sides of the same coin. For, ideology flourishes through a personality and personality attains stature through an ideology. Fortunate are those nations which possess these two sources of strength simultaneously. Ideology keeps a nation united even if the personality departs but if the bond of ideology gets weak, the nation plunges into complete disarray. I do not want to dilate any further on this subject because we have already had this traumatic experience.

Fortunately for us, the ideology which forms the basis of the creation of Pakistan has strengthened with the passage of time. Not only the period preceding March 23, 1940, testifies to the fact that we are a separate nation on the basis of our religion but later events also prove that our survival lies in Muslim nationhood only. And today after 37 years when we look back to the Pakistan Resolution, we feel satisfied that the path chosen by our leaders for our welfare at that juncture of history was the right one. History has convincingly vindicated that choice.

Attempts to weaken the basic ideology of Pakistan in fact amount to weaken Pakistan itself. And blending of any foreign ideology with it is tantamount to distortion of the identity of Pakistan.

Now, I would like to say a few more things. This is my personal conviction—and I have mentioned it earlier on more than one occasion—that it was with God's blessing that Pakistan was created. No doubt, the men played their part in the struggle for Pakistan, but if we look back at the past 30 years of our life, we will find that we have emerged successful at every stage only by the grace of God. I will not be exaggerating if I say that I have full faith in the potentialities of the people of Pakistan. They have immense potentialities but all these stem from our religion. If we do not try to become true Muslims and 'Momins', we cannot succeed in making Pakistan a country and a nation in the real sense. The blessings of God will, of course, be there with us but to achieve our objective we shall first have to become true Muslims.

I am confident that all of us will, Inshallah, make earnest efforts in this direction. I believe no order, rule or regulation is needed to make one a true Muslim. If at all it is needed, that too, Inshallah, I am going to do. But what is important is that all of us—parents, children, friends, younger generation and the entire nation should on our own try to be true Muslims and persuade others under our influence to be so. Some people say that I speak only of Islam. They claim that religion cannot appeal to an empty stomach. From the wordly point of view, they may perhaps be right to some extent. But it is my experience and belief that:

"Momin hai to be tegh bhi larta hai Sepahi"

(If a soldier is a true Muslim, he can fight even without a sword)"

It hardly makes any difference if his stomach is empty or full, or whether flour sells at Rs. 45 or Rs. 60 per maund.

It is my belief that if the price of flour is going up, we ourselves are responsible for it. If we really turn to Islam and take stock of our actions and begin trying to hold fast, individually and collectively, to the Divine injunctions, we shall Inshallah have success after success.

Pakistan Paindabad.



M. A. JINNAH
FOUNDER OF THE NATION